قهم سلف کی شرعی حیثیت درس نمبر - 05

## ٩

ٱلْحَهُلُ لِللهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ، وَالْصَّلاَةُ وَالْسَلاَمُ عَلَى خَاتِمُ الأَنْبِيَاءِ وَالْهُرُ سَلينِ، نَبِيِّنَا هُحَهَّدٍ وَعَلَى الِوُ وَصَحْبِوُ اَجْمَعِين

أُمَّا بَعُدُ:

## 05: فهم السلف كي خصوصيت اور خوبيال

فہم السلف کی نثر عی حیثیت کے دروس جاری ہیں اس موضوع کے تعلق سے چنداہم باتیں ہم پچھلے دروس میں بیان کر چکے ہیں اور ساتھیوں سے بیہ وعدہ کیا تھا پچھلے درس میں کہ سوال بھی پوچھیں گے تاکہ ہمیں یہ پیتہ چلے کہ ہم پچھ مراجعہ بھی کررہے ہیں کہ نہیں۔ revision کاہمارے پاس وقت ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔ پچھلے غالباً تین یاچار دروس میں پچھ پوچھانہیں ہے۔ پچھ تیاری کی ہے یابس ہی ہے؟

سوال 1: جب ہم بات کرتے ہیں فہم السلف کی ،اس سے ہمارے کیا مراد ہے؟ فہم سلف کسے کہتے ہیں؟ جی کون بتائے گا؟اچھاآ بہتائیں۔

جواب: فہم السلف سے مرادیہ ہے (بھائی یہ کہتے ہیں) کہ نصوص میں سے، قرآن مجید کی آیات میں سے اللہ تعالیٰ کی مراد کو سمجھ لینااور احادیث میں سے اللہ تعالیٰ کے پیارے پنجبر کے کی مراد کو بیا لینے کو یا سمجھ لینے کو فہم کہاجاتا ہے۔ بات تو ٹھیک ہے لیکن نامکمل ہے فہم السلف کی ہم بات کر رہے ہیں کون پائے گا، کیسے پائے گا، مراد تک پنچنا ہے صحیح مفہوم حاصل کرنا ہے۔ یہ تو نصوص کے فہم کی بات آپ نے کر دی ہے۔ نصوص کی صحیح فہم السلف سے کیا مراد ہے؟ ابھی بات آپ نے کر دی ہے۔ نصوص کی صحیح فہم کی کی ہے، صحیح فہم کی، توسلف بھی توساتھ ہے نا، تواس سے کیا مراد ہے؟ سلف الصالحین کا فہم ۔ اور اس سے انچی تعریف یہ تو عام لفظ ہے ''بہترین تین زمانوں میں قرآن اور حدیث کی صحیح سمجھ''۔ بات پچھ واضح ہوئی ہے کہ نہیں ہوئی؟ بہترین تین زمانوں میں قرآن اور حدیث کی صحیح سمجھ کو کہا جاتا ہے فہم السلف عام لفظوں میں۔

www.AshabulHadith.com Page 1 of 25

سوال 2: فہم السلف کی چند صور تیں میں نے بیان کی تھیں، یاد ہیں، دوصور تیں بتادیں؟ فہم السلف کی چند صور تیں میں نے بیان کی تھیں کہ فہم السلف جو آج موجود ہے ہمارے سامنے ، ان کے اقوال کی صورت میں موجود ہے ، ان کے افعال کی صورت میں موجود ہے ۔ ان کی مختلف صور تیں میں نے بیان کی ہیں قرآن کی سورة نہیں ہے فہم سلف کی صورت ، حالت کچھ یاد ہے؟ یعنی سلف میں سے کسی نے بات کی ہے دوسر وں نے خاموشی اختیار کی ہے مخالفت نہیں کی ہے تو یہ بھی فہم کی ایک صورت ہے ، اس کو کیا کہتے ہیں؟ فہم الصحافی خاص طور پر۔ فہم الصحافی کب ججت ہوتا ہے؟ دو شرطوں کے ساتھ:

1۔ نص کے خلاف نہ ہو یعنی قرآن کی آیت اور صحیح حدیث کے خلاف نہ ہو۔

2۔ کوئی دوسراصحابی اس کی مخالفت نہ کرے۔

3۔اس کے ساتھ ایک تیسر ی شرط بھی ہے جو میں نے الگ سے بیان کی تھی کہ قول مشتہر ہو چکا ہو معروف ہو چکا ہو معروف ہو چکا ہو معروف ہو چکا ہو معروف ہو چکا ہو ہو۔ یہ نہیں کہ ایک شخص نے ایک بات کی ہے اور ایک ، دونے سئی۔ نہیں! اس کا قول ہے یا فعل ہے ، مشتہر ہو چکا ہے یاعام ہو چکا ہے ،سب کو پتہ چل گیا ہے تو نص کی مخالفت نہیں ہے اور دوسروں نے مخالفت بھی نہیں کی پھر ججت ہوتا ہے۔ اور دوسری صورت کیا ہے ؟اجماع السلف جس مسکلے میں سلف کا اجماع ہے ، یہ بھی ان کی ایک فہم ہے جس پر ان کا اجماع ہے۔ یہ فہم ججت ہوتا ہے یا نہیں ؟ ججت ہوتا ہے۔

تیسر اسوال، کیافہم السلف حجت ہے یا نہیں؟اس کاجواب کون دے گا؟جواب، حجت ہے، کامل طور پر نہیں ہے تفصیل ہے۔

کیا تفصیل ہے؟مطلقاً جحت نہیں ہے یعنی قید کے ساتھ جحت ہے۔یہ قید کس نے لگائی ہے ہم نے لگائی ہے؟ شریعت میں قیدلگ چکی ہے۔

کون سا قول ان کا ججت ہے اور کون سا ججت نہیں ہے ؟ اجماع ، ان کا جواجماع ہے وہ ججت ہے۔ اس کی دلیل ، اللہ تعالیٰ کے پیارے بیغیبر ﷺ فرماتے ہیں: 'لَا تَجْتَمِعَ أُمَّتِي عَلَى ضلالَةِ" (میرے امت ضلالت اور گر اہی پر اکھا نہیں ہو گی)۔ ٹھیک ہے ، واضح ہے ؟ تو اس کا جواب کیا ہو نا چاہیے؟
گی)۔ ٹھیک ہے ، مطلق طور پر ججت نہیں ہے کیوں کہ بعض اقوال ایسے ہیں جو نصوص کے خلاف ہیں ، بعض افعال ایسے ہیں جو نصوص کے خلاف ہیں ، بعض اقوال اور افعال ایسے ہیں جن کی دوسرے صحابہ اور سلف نے مخالفت کی ہے اور اس کی جو نصوص کے خلاف ہیں ، بعض اقوال اور افعال ایسے ہیں جن کی دوسرے صحابہ اور سلف نے مخالفت کی ہے اور اس کی

www.AshabulHadith.com Page 2 of 25

تفصیل میں بیان کر چکاہوں۔ آج کی نشست میں پانچواں پوائٹ فہم سلف کے تعلق سے فہم سلف کی خصوصیات اور خوبیاں۔

کیا فہم سلف کی کچھ خصوصیت بھی ہے یا نہیں؟ کچھ خوبی ہے یا نہیں ؟ دوسروں کے فہم سے کچھ برتری ہے یا نہیں ہے؟آخر فہم سلف کیوں ضروری ہے؟

کیاہم وقت ضائع کررہے ہیں یہ باتیں بیان کر کے ؟ کیاضر ورت پڑگئ ہمیں فہم سلف کے لیے اتنے دروس کا انتظام کرنا اور پھر سوال کرنا، تیاری کے لیے گزارش کرناوجہ کیاہے ؟ کیافہم سلف کی پچھ خصوصیات اور خوبیاں ہیں یانہیں ہیں؟ آج کی نشست میں یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ سوال تو یہ تھا بھی کہ فہم السلف جحت ہے یا نہیں ہے آب نے بات ہی کردی۔

فہم سلف جمت ہے یا نہیں ہے اس پر تو صرف وہی لوگ اختلاف کرتے ہیں جنہوں نے فہم السلف کو صحیح سمجھا نہیں ہے۔ اگر آپ لوگ بیہ چاہتے ہیں میں بتادوں کہ فہم سلف جمت ہے یا نہیں ہے تو میں نے بتادیادو لفظوں میں اور آٹھ، دس، ہیں دلا کل اور بھی پیش کر دوں گا۔ جو لوگ جمت نہیں سمجھتے کوئی فرق پڑے گاان کو؟ نہیں فرق پڑے گاکیوں کہ وہ پہلے سے جمت نہیں مانتے۔ فہم سلف کی جمت کے دلا کل تو میں نے کہا ہے اصل درس میں بعد میں، میں بیان کروں گا۔ اس سے پہلے چند بنیادی با تیں فہم السلف کے تعلق سے۔ اگر ہم یہ سمجھ لیں تو ہمارے لیے وہ سمجھنا آسان ہو جائے گا جو ہم سمجھ نہیں یاجو ہم سمجھ نہیں یارہے ہیں یا شاید وہ سمجھنا نہیں چاہتے ، واللہ جو ہم سمجھ نہیں یاجو ہم سمجھ نہیں یا جو ہم سمجھ نا سرے ہیں یا شاید وہ سمجھنا نہیں چاہتے ، واللہ علم۔

فہم السلف جمت ہے اس کا جواب پہلے در س میں دے چکا ہوں کہ مطلقاً جمت نہیں ہے ،اجماع جمت ہے پھر تفصیل بھی میں نے بیان کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اجماع بھی جمت نہیں ہے۔ مخالفین کہتے ہیں کہ بدعت ہے فہم السلف بدعت ہے اور ہربدعت گر اہی ہے۔ توبیہ بات کیوں آئی؟ کہاں ہے آئی؟

یہ بات بھی پہلے درس میں، میں بیان کر چکاہوں، تاریخی پس منظر میں کہ مخالفت سلف نے فہم السلف کی نہیں گی ہے۔ فہم السلف کی مخالفت اس اعتبار سے، اس انداز سے کہ وہ جحت ہی نہیں ہے یاوہ بدعت ہے یااس انداز سے بات کرنا کہ اسے پس پشت ڈال دینا یہ اہل بدعت کا کام رہا ہے ہمیشہ سے اور میں نے خوارج کی مثال دے کر بات کو بیان کیا تھا ﴿إِنِ الْحُکُمُ مُلِ اللّٰ یاللّٰہ اللّٰ اللّٰہ اللّٰ اللّٰہ اللّٰ اللّٰہ ا

www.AshabulHadith.com Page 3 of 25

سلف نے اس آیت سے کیا سمجھا؟ان کے مخالفین نے اس آیت کریمہ سے کیا سمجھا؟سلف کا کیا طریقہ رہا؟ان کے مخالفین کا کیارد عمل تھا؟

آخر میں سید ناعلی ڈگائیڈ کے خلاف جنگ ہوئی، آخر میں سید ناعلی ڈگائیڈ کو تلواراٹھانی پڑی ان کے خلاف اور ان کو قتل بھی کیا گیا۔ اہل بدعت نے فہم السلف کور دکیا۔ اہل بدعت نے نصوص کو نہیں چھوڑا، اہل بدعت نے بنیادی طور پہ فہم السلف کو چھوڑا ہے ، جس کے نتیجے میں نصوص کو بھی چھوڑ ناپڑا۔ آپ کوئی گروہ بھی دیکھ لیس خوارج ہیں، جہی ہیں، معتزلی ہیں، اشعری ہیں، ماتریدی ہیں صوفی ہیں، جو قادیانی ہیں ، دیو بندی ہیں بریلوی ہیں، رافضی ہیں، جنتے بھی گروہ ہیں اشعری میں ماتریدی ہیں ماتریدی ہیں ماتریدی ہیں انت میں مرابی کیا ہیں۔ قرآن اور حدیث کی بات توسب کرتے ہیں لیکن فہم کی بات، ہر بندہ اپنے فہم کے مطابق آیت کو یا حدیث کو پیش کرتا ہے۔ تواصل خرائی کہاں پر ہے ؟ فہم میں خرائی ہے۔

جو گروہ بعض نصوص کولیتاہے اور بعض کو چھوڑ دیتاہے تو حقیقتاً نص کو چھوڑنے کے لیے اس کے پاس بنیادی وجہ ہے کہ نص کو چھوڑا کیوں ہے؟ کیوں ایک آیت کو چھوڑ دیاہے اور دوسری کواپنایاہے ،ایک کو چھوڑ کر دوسری کواپنایاہے؟ کیوں ایک حدیث کو چھوڑ کر دوسری کواپنایاہے؟ وجہ کیاہے؟

بنیادی وجہ سے سے کہ اس نے صحیح سمجھانہیں ہے،اپنی سمجھ خواہش نفس کے مطابق یاجوراستہ وہ اختیار کر چکاہے اس کے مطابق اس نے جھوڑ دیا ہے۔ نتیجہ کیا نکلا؟ نصوص کو مطابق اس نے جھوڑ دیا ہے۔ نتیجہ کیا نکلا؟ نصوص کو جھوڑ نابڑا۔ تو بعض نصوص پر عمل کرنااور بعض کو جھوڑ نا، یہی بدعت ہے اور یہی باطل ہے،بہر حال۔

آئے دیکھے ہیں فہم السلف کی چند خصوصیات اور خوبیاں ،اور یہ طریقہ جو ہے آپ دیکھتے ہیں کہ یہ انداز قرآن مجید کا بھی ہے۔ اللہ تعالی نے بعض چیزوں کو جو لوگوں کے لیے مشکل تھیں ، بیک وقت نہیں بیان کیا فرائض کو دیکھ لیں آپ روزہ ایک ہی وقت میں فرض ہوا پورے مہینے کا کیوں آہتہ آہتہ ؟ نمازاسی طریقے سے جو محرمات تھیں وہ بھی آہتہ استہ لین حرام کا حکم آیا توبیک وقت نہیں آیا۔ جن چیزوں کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے بعض او قات توان کو سمجھانے کے لیے ایک آسان راستہ اختیار کیا جاتا ہے ، جے کہتے ہیں معلی معلی سمجھنا۔ فہم السلف کی خوبیاں اگر ہم جان لیں گے تو پھر اگل اسٹ پہوگا آسانی سے ، جت بھی مان لیں گے ۔ جب کوئی خوبی نہیں مانے ہم ، جب کوئی خصوصیت ہمارے نزدیک ہے ہی نہیں ، چاہے جانتے ہوں یا انجانے میں ، یہ الگ بات ہے ۔ جب کوئی خصوصیت نہیں رہی تو پھر ججت کیا رہی جب کہی ہوتا ہے ، اس کی قیمت بھی ہوتی ہے تواس کا مقام بھی ہوتا ہے ، اس کا وجود بھی ہوتا ہے ، اس کی قیمت بھی ہوتی ہے تواس کا مقام بھی ہوتا ہے ، اس کا وجود بھی ہوتا ہے ، اس کی قیمت بھی ہوتی ہے تواس کا مقام بھی ہوتا ہے ، اس کا وجود بھی ہوتا ہے ، اس کی قیمت بھی ہوتا ہے ، اس کی قیمت بھی ہوتا ہے ، اس کی قیمت بھی ہوتی ہے ۔

www.AshabulHadith.com Page 4 of 25

فهم سلف کی شرعی حیثیت درس نمبر - 05

۔اباس کی کوئی قدر وقیمت ہی نہیں ہے تو پھر اس کا وجود کیا ہے؟ کبھی کوئی آپ نے ایسی چیز دیکھی ہے وجود میں، جس کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے اور لوگ اسے اپنے سینے سے لگاتے پھریں۔ دیکھا ہے آپ نے کبھی؟ توہر چیز کا وجوداس کی قیمت کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ فہم السلف کی کیا قیمت ہے؟ کیا خصوصیت اور کیا خوبیاں ہیں؟اس سوال کے جواب کے لیے میرے تین سوال ہیں پہلا سوال ہیہ ہے کہ:

سوال 1: کیااللہ تعالی نے فہم السلف کا یاخاص طور پہ فہم صحابہ کا قرار کیا یاا نکار کیا؟ اگراللہ تعالی انکار کرتا ہے تو ہم بھی انکار کرنے کے لیے تیار ہیں۔ کیااللہ تعالی نے انکار کیا ہے؟

سوال2: كياالله تعالى كے بيارے بغيبر ﷺ نے انكار كياہے فہم سلف كا؟

سوال 3: كياسلف نے فہم السلف كاانكار كياہے؟

جواب:مطلقاً نکار نہیں کیاہے۔ صحیح ہے۔اور جہاں پرا نکار ہواہے اس کی وجہ بھی بیان کی گئی ہے۔

ا تنی آسانی سے جواب دے دیا، کوئی ثبوت کیاہے؟آ بئے دیکھتے ہیں کیا ثبوت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فہم السلف، خاص طور پر فہم الصحابہ کا اقرار کیا ہے انکار نہیں کیا ہے۔ میں صرف ایک صحابی کی مثال دیتا ہوں سید ناعمر بن خطاب رٹالٹڈ کی کیا قیمت ہے اور ہوں سید ناعمر بن خطاب رٹالٹڈ کی کیا قیمت ہے اور وحی کی موافقت ہوئی ہے سید ناعمر بن خطاب رٹالٹڈ کی سمجھ فہم کے مطابق تقریباً بیس مسائل میں۔ کسی ایک مسئلے میں نہیں۔ ہم فہم کی بات کررہے ہیں نا، ایک یاد ومسئلے کے مطابق نہیں بلکہ بیس سے زیادہ مسائل ہیں۔ میں صرف چند کاذکر کرتا ہوں وقت کی کمی کی وجہ ہے۔

صحیح بخاری و مسلم میں سید ناعمر رفالٹی فرماتے ہیں ''میں نے اپنے ربّ کی موافقت کی تین چیزوں میں ''دیعنی اللہ تعالی سے موافقت کی ہے۔ یہ حدیث متفق علیہ ہے نمبر صرف میری طرف سے ہیں تاکہ آسانی ہو۔

1۔ میں نے بیہ عرض کیااللہ تعالی کے بیارے پیغمبر ﷺ سے کہ اگر آپ مقام ابراہیم سے مصلہ بنالیں اور یہاں پر دو رکعت پڑھ لیں۔ تواللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی ﴿ وَا تَحْخِنُ وَ ا مِنْ مَّقَا هِرِ اِبْرُ هِمَ مُصَلَّی ﴿ (البقرة/125)۔ البحی آیت نازل نہیں ہوئی تھی سید ناعمر بن خطاب ڈٹاٹیڈ کی خواہش تھی ،ان کی ایک فہم تھی کہ مقام ابراہیم جو ہے ،جو کعبہ کے قریب ہے ایک عظیم مقام ہے ، یہاں پر نماز ہوئی چاہیے تو موافقت اللہ تعالی کی طرف سے آئی اور یہ آیت نازل ہوئی۔

www.AshabulHadith.com Page 5 of 25

2-"وَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ''(اور میں نے عرض کیا،اے الله تعالیٰ کے بیارے پیغیبر ﷺ آپ کی از واج مطهرات پر داخل ہو جاتے ہیں''بَرُّوَ الْفَاجِرُ ''ہر بندہ آرہاہے جارہاہے اگر آپ ان کو حکم دیتے پر دے کا)۔ تواللہ تعالیٰ نے تجاب کی آیت کو نازل فرمایا۔

2۔ تیسری چیز، غیرت کی وجہ سے ایک مرتبہ آپ ﷺ کا ازواج مطہرات میں کچھ جھڑا ہوا، کچھ ناراضگی ہوئی۔ آپﷺ نے علیحدگی اختیار کر لی۔ توسیدنا عمر بن خطاب رٹالٹیڈ فرماتے ہیں ، میں نے یہ کہا کہ ﴿عَلٰمی رَبُّهُ اِنْ اِللَّهُ اِنْ اِللَّهُ اِنْ اِللَّهُ اَنْ وَاجًا خَیْرًا مِّنْ کُیّ مُسْلِلْتٍ مُّوْمِنْتٍ فَینتُ فِی آخر تک (الحریم) کی حَیْرًا مِنْ کُیّ مُسْلِلْتٍ مُّوْمِنْتٍ فَینتُ فِی آخر تک (الحریم) کی مُسْلِلْتٍ مُنْ مِنْ اللہ کون می سورة ہے ؟ سورة التحریم ہے یہ منفق الحدیث ہے۔

4۔ چوتھا پوائٹ، صحیح مسلم میں جنگ بدر میں جنگی قید یوں کامسکہ۔ آپﷺ کی یہ خواہش تھی کہ ان کو قتل نہ کیا جائے اور سید ناعمر بن خطاب رہائٹۂ کی کیاخواہش تھی ، کیارائے تھی ، کیا فہم تھی ؟ کہ ان کو قتل کیا جائے۔ موافقت کس کے مطابق ہوئی ؟ سید ناعمر بن خطاب رہائٹۂ کی فہم کے مطابق موافقت ہوئی۔

5- يه بھی صیح مسلم کی روایت ہے "تحریم الخمر" شراب کی حرمت کا مسئلہ ۔ سید ناعمر بن خطاب رٹی ٹیڈ بار باریہ تمنا کرتے کہ یہ شراب مکمل طور پر حرام ہوجائے شراب حرام ہوجائے، شراب حرام ہوجائے اللہ تعالی نے ان کی موافقت میں آیت نازل فرمائی کہ ﴿ إِنَّمَا الْحَدِّرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْ لَا مُر رِجُسٌ مِّنَ عَمَلِ الشَّيْطِنِ مِی آیت نازل فرمائی کہ ﴿ إِنَّمَا الْحَدِیسِرُ وَ الْمَدَیسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْمَدَیْسِرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الْمَدَیسِرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الْمَدِیسِرُ وَ الله تعالی فالله تعالی فی اللہ تعالی فی اللہ تعالی فی اللہ تا اللہ تعالی فی اللہ فی اللہ نازل فرمائی فی اللہ فی

ایک مسکلہ تھا کہ نماز کے وقت شراب نہ پیئں۔ بعد میں کیا بینی چاہیے ؟ بعد میں تو نہیں بینی چاہیے۔ سبحان اللہ، تواللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت میں سور ۃ التحریم نازل فرمائی۔

6- يه ابن ابى حاتم ابن تفسير مين بيان كرتے بين مين ان مين سے چند پوائك بيان كروں گا، يَحَمَّ اوپر بيان ہو چكے بين، كہتے بين: "وافقت ربي في اربع" چارمسكول مين، تين ہو چكے بين ان ميں سے ايك مسكلہ جو چھٹے نمبر پر ابھى آئے گا، جب يہ آيت نازل ہوئى ﴿وَلَقَلُ خَلَقُنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُللَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴾ (المؤمنون: 12) - يه آيت نازل ہوئى يہ سيد ناعمر رائاتين اللہ اللہ تعالى نے يہ سيد ناعمر رائاتين أيت تو انہوں نے كہا ﴿ فَتَالِرَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخُلِقِيْنَ ﴾ (المؤمنون: 14) الله تعالى نے يہى

www.AshabulHadith.com Page 6 of 25

آیت نازل فرمائی۔ قول کس کاہے؟ سید ناعمر بن خطاب ڈلٹٹٹ کا قول ہے تواللہ تعالی نے یہی قول قرآن مجید میں وحی کی صورت میں نازل فرمایا۔

7۔ صحیح بخاری کی روایت میں آیا ہے کہ جب عبداللہ بن ابی بن سلول مرگیا تو آپ ﷺ نماز جنازے کے لیے گئے توسید نا عمر رفی ٹنٹیڈ نے روکا کہ جنازہ نہ پڑھے جنازے کے لائق ہی نہیں ہے یہ بندہ منافق ہے معروف منافق ہے ،اللہ تعالی نے بچھ دیر کے بعد یہ آیت نازل فرمائی ﴿ وَ لَا تُصَلِّ عَلَی اَحَدٍ مِی نَبُی مَان فَقوں پر نماز جنازہ نہ پڑھے سید ناعمر فاروق رفی ٹنٹیڈ نے روکا ہے اور اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی ہے کہ مجھی بھی منافقوں پر نماز جنازہ نہ پڑھے ﴿ اَبِلُ اَ ﴾ ﴿ اَبِلُ اِللّٰہ نِنا ہُورِ اللّٰہ تعالی نے آیت نازل فرمائی ہے کہ مجھی بھی منافقوں پر نماز جنازہ نہ پڑھے ﴿ اَبِلُ اَ ﴾ ﴿ اَبِلُ اِللّٰہ اِبْدِ اِبْدَا ہُورِ اللّٰہ اِبْدُ اِبْدُونُ اِبْدُ اِبْدُانُ اِبْدُ اِبْدُ اِبْدُ اِبْدُ اِبْد

8-ایک اور روایت میں آیا ہے طبر انی نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔ سید ناعبد اللہ بن عباس ڈھائنڈ راوی ہیں، کہتے ہیں کہ: "جب آپ کے نے کثرت سے استغفار کرناشر وع کیا، منافقین کے لیے اور دوسر وں کے لیے توسید ناعمر دھائنڈ کی بیار سے پنجبر ہے! آپ چاہے استغفار کریں یانہ کریں ان کو کیا فائدہ ہونے والا ہے منافقوں کو کیا فائدہ ہوگا؟! جو فی اللّٰ رُفِ اللّٰ سُف لِ مِنَ اللّٰ اللّٰ الله الله ہوگا؟! جو فی اللّٰ رُفِ اللّٰ سُف لِ مِنَ اللّٰ الله الله الله الله الله الله تعالی کے بیار سے بغیر کے استغفار نہ سے جے گا۔ یعنی ایک خواہش اپنی ظاہر کر رہے ہیں۔ اور وہ کہاں سے بیہ لے کر آرہے ہیں ؟ وہ یہ نصوص کے فہم سے لے کر آرہے ہیں نا۔ اللہ تعالی کے بیار سے پغیبر کے رہے میں الله کہ استعفار نہ یہ بیل نے کہ اللہ تعالی کے بیار سے بغیبر کے کہ اللہ اللہ تعالی کے بیار سے بیٹر کے کہ کہ اللہ کہ اللہ کا کہ اللہ کے بیار سے نہیں کہا کہ آپ کے کا یہاں پر قصور ہے، نہیں نبی ہیں اللہ تعالی کے بیار سے نبیس کہا کہ آپ کے کا یہاں پر قصور ہے، نہیں نبی ہیں اللہ تعالی کے بیار سے نبیس کہا کہ آپ کے کا یہاں پر قصور ہے، نہیں نبی ہیں اللہ تعالی کے بیار سے نبیس کہا کہ آپ کے کا یہاں پر قصور ہے، نہیں نبی ہیں اللہ المین ہیں، کافروں پر بھی رحم کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالی کے بیارے نبی ہیں علیہ الصلاة والسلام سیدولد آدم ہیں گے لیکن دل میں ایک شفقت ہے، رحمت ہے رحمت اللعالمین ہیں، کافروں پر بھی رحم کرنے والے ہیں۔

گھر سے نکالا، تکلیفیں دیں، اذیت پہنچائی، صحابہ کرام اللہ تھا گئی کو قتل کیا، آپ کے کو جان سے مارنے کی کوشش کی گئی، صرف دھمکی نہیں۔ اس کے باوجود بھی فتح مکہ کے موقع پر آپ کے نے کیافر مایا؟ کیاتم جانے ہو کہ میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کرنے والا ہوں؟ یوں سر جھکے ہوئے ہیں، ٹائلیں کانپ رہی ہیں، لرزتی ہوئی دبی ہوئی زبان میں کیا کہتے ہیں؟" ٹے کہ تا ہائے گئی وجانے ہیں کہ آپ کے قوکرم کرنے والے کے بیٹے ہیں اور کرم کرنے والے

www.AshabulHadith.com Page 7 of 25

ہیں (سبحان اللہ) آپ ہمارے بھائی ہیں)۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ ''اُڈھبُوا فَاتُتُم الطُّلَقَاء ''(جاؤمیں نے تمہیں معاف کر دیاہے)۔

9۔ حدیث افک میں ایک مسلم آیا ہے جب سیدہ عائشہ رفائٹۂ پر زنا کی تہمت لگائی گئی۔ تو آپ ﷺ نے مشورہ کیا بعض صحابہ رفنائٹۂ سے۔ جب سید ناعمر رفائٹۂ سے مشورہ کیا توان کا جواب دیکھیں ذرا، بہت خوبصورت جواب ہے اسے کہتے ہیں فہم النصوص۔ کہتے ہیں کہ اے اللہ کے پیارے پینمبر ﷺ! سیدہ عائشہ رفائٹۂ سے آپ کی شادی کس نے کروائی ؟ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے کروائی ہے۔

آپ کو پہتہ ہے؟ بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ پچاس سال سے زیادہ آپ ﷺ کی عمر ہے اور نوسال عمر ہے سیدہ عائشہ کی ڈلا پہنا کی۔اب یہ کس طریقے سے ہو سکتا ہے جوڑ؟ یہ شادی کیسے ممکن ہے؟ صحیح بخاری کی روایت میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ کے بیارے بیغمبر ﷺ فرماتے ہیں مجھے گھو نگھٹ میں ایک دلہن دکھائی گئی خواب میں (اور انبیاء عَلَیْ اللہ کے خواب میں ایک دلہن دکھائی گئی خواب میں (اور انبیاء عَلَیْ اللہ کے خواب سے ہوتے ہیں) اور مجھے کہا گیا یہ آپ کی بیوی ہے، یہ آپ کی اہلیہ ہے، آپ کی زوجہ ہے تو میں نے گھو نگھٹ اٹھایا تو

www.AshabulHadith.com Page 8 of 25

دیکھا کہ وہ سیدہ عائشہ ڈھٹیا تھیں۔ پھر دوسری مرتبہ بھی یہی خواب دیکھا۔اللہ تعالیٰ کا تھم تھا، سجان اللہ۔ توسیدنا عمر شائشہ عرفی کے عرف کرتے ہیں کہ اے اللہ کے بیارے پیغیر ﷺ آپ کی شادی سیدناعائشہ ڈھٹیا سے سنے کروائی ؟۔

آپﷺ نے فرمایا کہ 'اللہ تعالیٰ نے کروائی ہے''۔ سیدنا عمر ڈھٹی گئتے ہیں کہ تو پھر آپ یہ گمان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بیارے پیغیر ﷺ آپ کی شادی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے کرائی ہووہ کھی ایساکوئی کام کر سمتی ہے!۔

ییارے پیغیر ﷺ کہ جس کی شادی اللہ یعنی آپ ﷺ کو پہلے بھی شک نہیں تھا لیکن صحابہ سے مشورہ آپ ﷺ کا ہمیشہ طریقہ یہ فہم ہے یا نہیں ہے؟ سجان اللہ یعنی آپ ﷺ کو پہلے بھی شک نہیں تھا لیکن صحابہ سے مشورہ آپ گئا کا ہمیشہ طریقہ رہا ہے۔ مشکل مشکل وقت میں بھی آپ ﷺ ان سے مشورہ لیتے تھے کہ اب کیا گزائن آپ کیا ہمیشہ طریقہ تو بعض یہودیوں نے کہا کہ یہ جس جرائیل علیہ کا ذکر کرتے ہو ناتم قرآن مجید میں یہ ہماراد شمن ہے۔ کس نے کہا؟ بعض یہودیوں نے کہا۔ تو سید ناعمر ڈھلٹی نے خواب میں یہودیوں کے جواب میں یہ فرمایا ﴿ صَنْ کَانَ عَکُوّا اللّٰہ عَدُوّ لِلّٰ کُھُورِیْنَ ﴾ (ابقرۃ بھی) یہ الفاظ سورۃ البقرۃ میں نازل ہوئے۔ سجان اللہ عَدُوّ لِلّٰ کُھُورِیْنَ ﴾ (ابقرۃ بھی) یہ الفاظ سورۃ البقرۃ میں نازل ہوئے۔ سجان اللہ۔

العض علاء نے جیسا کہ سیوطی نے تاریخ انخلفاء میں بہتی نے مجمع الزوائد میں تقریباً کیس مسئلے بیان کئے ہیں۔ اکیس مسئلے بیان کئے ہیں۔ اکیس مسائل میں تقریباً سید ناعر رفالٹھ نے وی اور اللہ تعالیٰ کے فرمان کی موافقت کی ہے۔ تواللہ تعالیٰ نے ان کے فہم کا رو تو نہیں کیا نا۔ اللہ تعالیٰ نے انکار کیا ہے فہم کا ؟ اللہ تعالیٰ کے بیارے پنجبرﷺ نے کیا صحابہ یاسلف کے فہم کا انکار کیا؟ آئے دکھتے ہیں۔ ہر گز انکار نہیں کیا ہے ولیل پہلے بیان کر چکا ہوں۔ کیا ولیل ہے؟ احادیث کا تیسرا حصہ "السنة التقریبة" در حدیث کے ہتے ہیں؟ آپﷺ کا قول ہو، فعل ہو یا قرار ہو یا وصف ہو آگے تک۔ جو اقرار ہے، قول تو ہم حانتے ہیں آپﷺ کا فرمان اور فعل آپﷺ کا قول ہو، فعل کیا یا کوئی کام کیا، اقرار کیا ہو تاہے؟ یہ تقریر یہ یا اقرار یہ ہم اکثر سنتے ہیں۔ النة التقریر یہ ،النة الاقرار یہ یا آپﷺ کی موجودگی میں آپﷺ کے سامنے اور اس کا؟ اسکا مطلب بیہ ہے کہ صحابہ میں سے کسی نے بچھ کہا یا بچھ کیا آپﷺ کی موجودگی میں آپﷺ کے سامنے اور آپﷺ کی موجودگی میں آپﷺ کے سامنے اور آپﷺ نے خاموثی اختیار کی یا آپﷺ کی موجودگی میں آپﷺ کے سامنے اور آپﷺ نے خاموثی اختیار کی۔ اس سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ اقرار جو آپ نے کیا وہ درست کیا۔ یعنی جو صحابی نے کہا یا جھ کے خاموثی اختیار کی۔ اس سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ اقرار جو آپ نے کیا وہ درست کیا۔ یعنی جو صحابی نے کہا یا جو تاہے کا قرار جو آپ نے کیا وہ درست کیا۔ یعنی جو صحابی نے کہا یا گار کیا ہوتا ہے کا قرار ہو آپ نے کیا وہ درست کیا۔ یعنی جو صحابی نے کہا یا

www.AshabulHadith.com Page 9 of 25

کوئی عمل کیا آپ سائی آیم کے سامنے اور آپ کے خاموشی اختیار کی یعنی اس قول و فعل پر اقرار کیا آپ کے اسے کہتے ہیں السنة التقریر یہ یاالا قرار یہ۔ تفصیلی جواب میں ، یہ تو مجمل ہے ، چند مثالیں دیتا ہوں تاکہ بات آسان ہو۔

1۔ صحیح بخاری میں ہے کہ اللہ کے بیارے نبی کے نے خواب دیکھا کہ میں نے دودھ بیا پھر وہ دودھ میں نے سید ناعمر و کالٹی کے دورہ دورہ یا بھر سید ناعمر و کالٹی کے دورہ دورہ یا اس کی تعبیر کیا ہے؟ و کالٹی کے دورہ دورہ کی اللہ کے بیادر پوراپی لیا۔ صحابہ و کالٹی کے نے پوچھا یار سول اللہ کے اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ کے فرماتے ہیں کہ 'الولم ''دیعنی سید ناعمر و کالٹی کی میں اتنازیادہ علم ہے کہ جیسے کوئی شخص اتنازیادہ دورہ پی لیتا ہے تو اس کے ناخنوں تک وہ پہنچ جاتا ہے۔

جب انسان پیاسا ہوتا ہے اور پیٹ بھر کے پانی پی لیتا ہے ، کچھ دیر کے بعد وہ یوں محسوس کرتا ہے کہ اس کا پوراجسم تر ہوگئا ہے۔ بہواں تک کہ اس کی جو انگلیاں ہیں اور جو ناخن ہیں یہاں تک بھی وہ محسوس کرتا ہے کہ یہ جگہ تر ہوگئ ہے۔ سید ناعمر ڈٹاٹٹڈ علم کے اعتبار سے اسے وسیع اور بے مثال علم کے حامل سے کہ آپ کھی فرماتے ہیں کہ میں نے خواب کی تعجیر یوں کی ہے کہ سید ناعمر ڈٹاٹٹڈ جو ہیں علم والے صحابی ہیں۔اور عام علم نہیں ،علم کی کثر ت اور گہر ائی اس سے مراد ہے کیوں کہ دودھ صرف پیا نہیں جاتا ، دودھ سب سے بہترین غذا ہے اور جسم پر اس کا سب سے بہترین اثر بھی ہوتا ہے ،سجان اللہ۔

2- مسندا حمد مين الله كي بيار بي بيغيمر على في في الدين عباس وعافر ما في سيد ناعبد لله بن عباس وللتفوي كي اللهم فقيه في الدين وعلى الله وعلى الله وعلى الله وعلى الله وعلى الله وعبد وعبد وعبد وعبد والله والله

سجان الله ۔ تو آپ ﷺ جس کے لیے دعا کرتے ہیں تو کیاان کے فہم کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے؟ سجان الله ۔ گواہی آپ ﷺ و کے لیے دعا بھی آپ ﷺ و کے لیے دعا بھی خاص دعا کررہے ہیں۔

3۔ تیسری مثال، اب چند فہم کی بات کر لیتے ہیں جوالسنۃ الا قراریہ کی میں نے بات کی ہے وہ چند تو معروف ہیں اور چند مثالیں جن سے نص کو سمجھا گیاہے پھر آپﷺ نے یہ جان لیا کہ واقعی انہوں نے صحیح سمجھاہے۔ایک مثال تو بار بار

www.AshabulHadith.com Page 10 of 25

میں نے بیان کی ہے بنو قریظہ کا قصہ۔ عصر کی نماز بنو قریظہ میں پڑھنے کی جوروایت ہے صیحے بخاری میں کہ "تم میں سے کوئی شخص نماز نہ پڑھے عصر کی الا کہ بنو قریظہ میں "۔

تو جنہوں نے بنو قریظہ میں پڑھی نماز توانہوں نے نص کے ظاہر کولے لیانالیکن جوراستے میں پڑھ چکے تھے انہوں نے کس بنیاد پر نماز پڑھی ؟ فنہم کی بنیاد پر دوسرے نصوص کوسامنے رکھا اور فنہم کی بنیاد پر انہوں نے بنو قریظہ میں نہیں بلکہ راستے میں نماز پڑھی وقت میں۔ تو آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی جس سے یہ ثابت ہوا کہ آپ لوگوں کا فنہم بالکل درست ہے۔ تو آپ ﷺ نے یہاں پر فنہم کا قرار کیا ہے۔

4۔ چوتھی مثال کہ مسکہ تھا قصر الصلاۃ کااللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ ﴿ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَا حُ اَنْ تَقْصُرُ وَا مِن الصَّلُوقِ الْمِن عَلَیْکُمْ جُنَا حُ اَنْ یَقْصُرُ وَا ﴿ (الساء/101) (کوئی حرج نہیں تم لوگوں پر کہ تم نماز قصر کرو )۔ قصر نماز سے کیا مراد ہے؟ چارر کعت والی دور کعت میں پڑھنا سے قصر الصلاۃ کہتے ہیں فرض نماز میں۔ ﴿ إِنْ خِفْتُمُ اَنْ یَنْ فِی نَصَان پہنچادیں گے اَنْ یَکُمُ الَّنِ یُن کَفُرُو ا ﴾ (جب کہ تمہیں یہ خدشہ یہ ڈر ہو کہ کافر جوہیں تمہیں کوئی نقصان پہنچادیں گے کوئی آزمائش یا خطرے میں ڈال دیں )۔

سیدناعمر فالنفی کو تعجب ہواسیدناعمر فالنفی فرماتے ہیں کہ مجھے تعجب ہوااور میں نے آپ کے سے عرض کی یعنی اب توڈر نہیں رہااب ہم قصر کیوں کریں؟۔ بات سمجھ آرہی ہے؟ اس آیت کریمہ میں قید ہے کہ نہیں؟﴿ إِنْ خِفْتُمُ اَنْ یَفْتِ نَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْ اَ اِب توامن وامان ہو گیا ہے، اب کوئی ڈربھی نہیں ہے، غلبہ بھی مسلمانوں کا ہے مدینہ میں۔ جب سفر کرتے ہیں تب بھی غلبہ الحمد للله مسلمانوں کا تھا یعنی آپ کے کا وفات سے پہلے تک

جزیرہ عرب جو ہے الحمد لللہ ،آپ ﷺ کا جو قانون ہے یا جو آپ ﷺ کا دین ہے جزیرہ عرب میں الحمد لللہ جڑیں کر چکاتھا سوائے چند باقی جگہدیں رہ گئی تھیں توسید ناعمر طالعتہ کو یہ تعجب ہوا کہ اب جب ہم سفر پر جاتے ہیں ، کافروں کا کوئی ڈر بھی نہیں ہے ، کوئی خدشہ بھی نہیں ہے تواب ہم قصر نماز کیوں پڑھیں ؟!اللہ تعالیٰ کے بیار ہے بیغیر ﷺ فرماتے ہیں "صَدَقةً تَصَدُّقَ اللّهُ عِمَا عَلَيْكُمْ قَافَبُلُوا صَدَقَتهُ "(یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ ہے تمہارے لیے ،ایک آسانی ہے تمہارے لیے ، ایک آسانی ہے تمہارے لیے ، اللہ کی آسانی کو قبول کرو)۔

www.AshabulHadith.com Page 11 of 25

﴿ وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ﴾ يه آيت سورة مريم كى آيت نمبر 71 ہے كه جہنم ميں تم ميں سے كوئى شخص ايسانہيں جو جہنم پر بيش نہيں كيا جائے گا۔ كوئى بھى ايسا شخص نہيں ہے۔ مومن بھى؟ مومن بھى ،انبياء عَيَّا اللَّمُ بھى سارے۔ ﴿ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ﴾ تو تعجب ہوا! تو آپ ﷺ فرماتے ہيں:

﴿ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِينَ اتَّقَوُا وَّنَارُ الظُّلِيانَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴾ (م):72)

((اگلی آیت ہے)جو متقی ہیں،اللہ تعالی سے ڈرنے والے ہیںان کو نجات عطافر مائیں گے اور جہنم میں ظالموں کو ہم ڈال دیں گے)

اس کا مطلب کیا ہے؟ جہنم ، یادر کھیں جہنم کو گھسیٹ کے لا یاجائے گا، 70 ہزار لگام اور ہر لگام پر 70 ہزار فرشتے ہوں گے اور جہنم کے اوپر ہی پل صراط بچھادی جائے گی اور پل صراط کو صرف مومن ہی پار کریں گے ، کافر تو پہلے جہنم میں چلے جائیں چلے گئے ، منافقوں کو بھی پہلے ہی جہنم میں چلے جائیں گئے ، منافقوں کو بھی پہلے ہی جہنم میں چلے جائیں گئے تو پل صراط ، یہ قاعدہ یادر کھ لیں کہ صرف اور صرف مومن ہی پار کریں گے ، پل صراط کے بعد جنت ہے۔ جس

www.AshabulHadith.com Page 12 of 25

نے پل صراط پار کر لی موحد، مو منین میں سے، چاہے گناہ کبیرہ بھی ان کے ہوں جن کی انہوں نے توبہ نہیں کی توپل صراط جو پار کر گیا آگے جت ہے اور پل صراط میں ہی بعض لوگ کبیرہ گناہ والے موحدین جو ہیں، مو من جو ہیں وہ پل صراط سے گریں گے جہنم میں تو ﴿ وَ الرِ دُھَا ﴾ سے کیا مراد ہے ؟ داخل نہیں ہوں گے یعنی جہنم کے اوپر سے سب طرط سے گریں گے ۔ جو متنی پر ہیزگار ہیں، اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ ان کو میں نجات عطافر ماؤں گا کیکن جو ظالم ہیں ﴿ نَنَ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ

سوال 3: کیاسلف نے فہم صحابہ کاانکار کیاہے؟ تیسر اسوال بیہ تھا۔

www.AshabulHadith.com Page 13 of 25

سیر ناعلی ڈالٹڈڈ صحیح مسلم کی روایت میں کہ سوال کیا گیاسید ناعلی ڈلٹٹڈڈ سے کیااللہ تعالی کے پیارے پینمبر ﷺ نے آپ لو گوں کے لیے کوئی خاص چیز جھوڑ کر گئے ہیں؟ یا تمہارے لیے کوئی خصوصیت ہے؟ کہتے ہیں کہ ''کوئی خاص چیز تو نہیں جھوڑ کر گئے ہیں'الًا ما فی هذه الصحيفة' کوئی صحيفہ تھاان کے پاس جس میں بعض احادیث لکھی تھیں آپ سال منع کر دیا تھا کہ لکھیں تو صرف قرآن لکھیں قرآن کے علاوہ کچھ نہ لکھیں تاکہ قرآن ،اللہ کا کلام اور آپ ﷺ کا فرمان مکس نہ ہو جائے۔ پھر بعد میں جب قرآن مجید کے انداز بیان کا پیۃ چل گیااور قرآن مجید بھی لکھنے والے بھی معروف ہو گئے پھراللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبرﷺ نے بعض لو گوں کو،خاص لو گوں کو،سب کو نہیں، بعض لو گوں کو اجازت دی کہ آپ لکھیں تاکہ پیتہ چلے کہ جو لکھا جارہاہے بیہ حدیث ہے کوئی آیت تو نہیں مکس ہو گئی یا حدیث کو قرآن میں تو نہیں مکس كرديا ـ توسيدناعلى شاللين فرماتي بين "الله ما في هذه الصحيفة "بيصحيفه جو بهارے پاس ہے ـ صحيفه كيا ہے؟ كوئى خاص کتاب نہیں تھی جس میں خاص instructions تھیں بعض احادیث جو براہ راست آپ ﷺ سے سن کرانہوں نے لکھی تھیں''أو فھا یعطیه الله عبد في القرآن''اوريہ بھی خصوصیت ہمارے لیے آپ ﷺ ہمارے لیے جیموڑ کر گئے ہیں کہ وہ ایسافہم ہے جسے اللہ تعالی عطا کرتاہے قرآن مجید میں اپنے بندوں میں سے کسی کو۔ 

سید ناعبداللہ بن مسعود روائی فی فرماتے ہیں، منداحمہ میں صحیح سند کے ساتھ روایت ہے یہ حدیث نہیں ہے یہ حدیث خابت نہیں ہے آپ کی سے کیوں کہ صحابی کا قول ہے تو اُثر ہے یہ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ضعیف ہے ضعیف اس کا بیت نہیں ہے کہ یہ ہیں کہ یہ موقوف ہے صحابی کا قول ہے اگر حدیث کہتے تو پھر ضعیف ہوتی۔ بات سمجھ آ رہی ہے کہ نہیں؟ تومو قوف یعنی یہ قول ہے سید ناعبداللہ بن مسعود روائی گئ کا کہ بے شک اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے دلوں میں دیکھا تو آپ کا دل سب سے بہترین پایا، پوری مخلوق کے دلوں میں سے (ہمارے دلوں کے حال ہی کیا ہیں؟ اللہ تعالی کی دو انگیوں کے فیج میں ہیں جب چاہے بھیر دے) اللہ تعالی نے پوری مخلوق کا جوتا قیامت آنے والے ہیں ان کے دل بھی انگیوں کے فیج میں ہیں جب چاہے بھیر دے) اللہ تعالی نے پوری مخلوق کا جوتا قیامت آنے والے ہیں ان کے دل بھی

www.AshabulHadith.com Page 14 of 25

بات اجماع کی ہور ہی ہے سبحان اللہ، یہ اُثر جو ہے اجماع میں بھی علماء بیان کرتے ہیں۔ یہ نہیں کہا کہ ایک یادوجود یکھیں تووہ دین بن جاتا ہے یا چھا ہو جاتا ہے، نہیں 'فَمَا رَأَى الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّهِ حَسَنٌ ، وَمَا رَأَوْا سَيِّنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّهِ حَسَنٌ ، وَمَا رَأَوْا سَيِّنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّهِ سَتَحُ ''۔

سید ناعبداللہ بن عمر خلافیہ فرماتے ہیں (جس نے کسی کی پیروی کرنی ہے یااتباع کرنی ہے توان کی کرے جومر چکے ہیں وہ آپ کی کے صحابہ اس امت میں سے سب سے بہترین تھے،ان کے دل سب سے چھے تھے،ان کا علم سب سے گہراتھا ، تکلف میں وہ سب سے کم تھے ایسی قوم جسے اللہ تعالی نے خاص چنا ہے اپنے پیارے پیغمبر کی صحبت کے لیے، دوستی کے لیے)۔اسے ابو نعیم نے حلیۃ میں اس اُثر کوروایت کیا ہے صحیح سند کے ساتھ۔

امام شافعی ﷺ فرماتے ہیں الرسالة میں کہتے ہیں اور صحابہ کرام کے تعلق سے اور وہ سلف جوان سے پہلے گزر چکے تھے،
کہتے ہیں 'وَهُمْ فَوْقَنَا فِي کُلِّ عِلْمٍ وَاجْتِهَادِ وَوَرِعٍ" (وہ ہمارے اوپر ہیں ہم سے اعلی اور افضل ہیں ہر علم ، اجتہاد اور ورع میں ) 'وَعَقْلٍ وَأَمْرٍ اسْتُدْرِكَ بِهِ عِلْمٌ وَاسْتُنْبِطَ بِهِ" (اور عقل کے اعتبار سے اور علم کے اعتبار سے ، اجتہاد کے اعتبار سے ، وہ ہمارے اعتبار سے اور ہر وہ چیز جو وہ سمجھتے تھے ) 'وَآرَاؤُهُمْ لَنَا أَحْمَدُ وَأَوْلَى بِنَا مِنْ آرَائِنَا عِنْدَنَا لأَنْفُسِمَا " (اور ان کی آراء

www.AshabulHadith.com Page 15 of 25

، ان کے جو اقوال ، ان کی جورائے ، ان کے جو فناو کی ان کے جو آراء ہیں وہ ہمارے نزدیک (امام شافعی تحقیلیّه فرماتے ہیں) ہمارے اقوال اور آراء سے بھی بہتر ہیں اور مقدم ہیں)۔

پھر دوسری جگہ پر فرماتے ہیں کتاب الرسالة میں (اور اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام اِللَّائِیَّ اُمَیْنَ کی تعریف کی ہے قرآن مجید میں ، تورات میں اور انجیل میں بھی )۔

امام ابن تیمیہ میں الفتاوی ، جلد نمبر 19 اور صفحہ نمبر 200 میں فرماتے ہیں (اور صحابہ کرام الفتائی کی خاص فہم ہے قرآن مجید کی ، جو متاخرین میں سے بہت سارے لوگوں پر مخفی ہو چکی ہے۔ قرآن مجید میں سے بہت ساری چیزیں وہ جانے تھے جو متاخرین میں سے بہت سارے لوگ نہ جان سکے۔ اور ان کی سنت (یعنی حدیث رسول ﷺ اقوال ، افعال اور آپ ﷺ کے جو حالات ہیں ) الیی معرفت تھی جن سے اکثر متاخرین جو ہیں وہ محروم ہوئے (اکثر متاخرین نہیں جانتے تھے ایسی معرفت تھی ان کی کیوں کہ انہوں نے قرآن مجید کو نازل ہوتے ہوئے دیکھاآپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے ساتھ رہے ، آپ ﷺ کے اقوال اور افعال اور احوال کا حصہ بنے ، آپ ﷺ کے ساتھ رہے اور دلیل کو بھی آپ ﷺ سے براہ راست سمجھا ہے ، مراد کو بھی پایا ہے اور یہ چیزیں متاخرین میں پائی نہیں جاستیں ، اس لیے انہوں نے جب سے براہ راست سمجھا ہے ، مراد کو بھی پایا ہے اور یہ چیزیں متاخرین میں پائی نہیں جاستیں ، اس لیے انہوں نے جب بہت ساری چیزیں رہ گئیں ان کو سمجھ نہ آئی پھر انہوں نے اجماع اور قیاس کی طرف رخ کیا)۔

اجماع اور قیاس بعد میں آئے ناسب سے پہلے نصوص ہیں ناتو نصوص کو سمجھناسب سے پہلے اور سب پر مقدم ہے تو صحابہ کرام اللّٰه ﷺ کو دیکھیں آپ کہ مسائل کو بڑی آسانی سے سمجھتے تھے اور جو بعد میں آنے والے ہیں ان کے لیے بہت سارے مسئلے اور بہت ساری رکاوٹیں تھیں راستے میں ۔ جو فہم سلف کی تھی ، خاص طور پہ صحابہ کرام اللّٰه ﷺ کی تھی اور پھر وہی فہم ان کے شاگردوں میں گئی ، تابعین میں اور اتباع تابعین میں پھر جوں جوں زمانہ ان تین زمانوں کے بعد دور ہوتا گیاوجی کے زمانے سے پھر خرابیاں پیدا ہوتی گئیں اور پھر اہل بدعت اور خرافات بھی بڑھتے گئے اور اندھی تقلید

www.AshabulHadith.com Page 16 of 25

نهم سلف کی شرعی حیثیت در س نمبر - 05

بھی عام ہوتی گئی۔ آیئے دیکھتے ہیں کیاخو بیاں ہیں فہم سلف کی۔ فہم سلف کی کوئی خوبی نظر آئی ہے ابھی تک اتنی باتوں کے بعد؟ گنیں، چلو گنتے ہیں چند خوبیاں:

1۔اللہ تعالیٰ نے فہم سلف کا قرار کیا ہے مطلقاً نکار نہیں کیا ہے اور اللہ تعالیٰ تبھی بھی باطل کا اقرار نہیں فرماتے۔ یہ ہمارا ایمان ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ کے بیارے پینمبر ﷺ نے بھی اقرار کیا ہے مطلقاً نکار نہیں کیا ہے اور ہماراا بمان ہے کہ آپﷺ بھی بھی باطل کااقرار نہیں کرتے۔

3۔ سلف الصالحین نے اقرار کیاہے،مطلقاً نکار نہیں کیاہے اور سلف الصالحین کبھی بھی باطل پر نہ جمع ہوتے ہیں اور نہ ہی کبھی باطل کا اقرار کرتے ہیں۔ان کا جماع ہے۔

4- براہ راست آپ ﷺ سے علم حاصل کرنا۔ جب ہم یہ بات کرتے ہیں کہ براہ راست آپ ﷺ سے علم حاصل کرناتو فہم سے اس کا تعلق ، اس کا فہم کا؟ آ ہے دیکھتے ہیں پہلا پوائٹ اب اس پوائٹ کے بنچے مختلف بوائٹ ہیں:

1۔ پہلا پوائٹ یہ ہے کہ ان کو پاک source ملی۔ source علم کی منبع جو ہے جواصل بنیاد ہے جہاں سے انہوں نے علم لیا ہے وہ بالکل پاک ہے۔ 'قالَ اللّهُ تَعَالَى وَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم '' فَي میں کچھ بھی نہیں ہے نہ کوئی فی اور نہ ہی کسی اور علم کی ضرورت پڑی نہ ہی کوئی اور علم نے میں تھا جیسے فلسفہ ہے ، کلام ہے ، منطق ہے وغیرہ وغیرہ یہ چیزیں بالکل نہیں تھیں۔ براہ راست آیت سنتے تھے آپ سے کی زبان مبارک سے یا آپ سے کا فرمان سنتے تھے اور اس کو سمجھتے تھے اور اس پر عمل کرتے تھے۔

2۔ دقیق فہم ،آپ ﷺ سے براہ راست علم حاصل کرنا۔اس کے فوائد کیاہیں؟

1- پہلایہ ہے کہ پاک source ہے۔

2۔ دوسرایہ کہ دقیق فہم ہے اور اس کی تین وجوہات ہیں:

1۔ کہ ان کے استاد اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغیمر ﷺ ہیں جو زبان کے اور بولنے کے اعتبار سے افتح العرب ہیں اور بیان میں سب سے بہترین انداز بیان ہے اور سمجھانے میں ان سے بہتر کوئی ہے نہیں۔اور صحیح مسلم کی معروف روایت سید نا معاویہ بن الحکم ڈلائٹی کا قصہ جب اپنی لونڈی کو تھیٹر مارا تھا اور دوسرے قصے میں بلکہ اسی قصے کی ابتداء میں کہ جب نماز

www.AshabulHadith.com Page 17 of 25

پڑھ رہے تھے نماز میں کسی کو چھینک آئی توانہوں نے چھینک کے دوران ہی ان سے بات کی "پڑھ کا الله دوران؟ تو لوگ نماز کے دوران اپنے یوں ہاتھ مارتے رہے کہ غلط کر رہے ہو تم۔ تو پھر بولے کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے نماز کے دوران؟ تو پھر آپ ﷺ نے ان کو سمجھایا کہ نماز میں ایسی باتیں نہیں کی جاتیں اللہ تعالی کی عبادت ہے اس میں ذکر کیا جاتا ہے اوران کو سمجھایا تو آخر میں کہتے ہیں کہ "فَیالِّی هُو وَأُقِی" کون کہتا ہے؟ سید نامعاویہ بن الحکم ڈلاٹٹ کہتے ہیں کہ (میرے ماں باپ قربان ہوں آپ ﷺ پی کو وَاُقِی "کون کہتا ہے؟ سید نامعاویہ بن الحکم ڈلاٹٹ کہتے ہیں کہ (میرے ماں باپ قربان ہوں آپ ﷺ پی کو وَاُقِی "کون کہتا ہو آپ سے بہتر تعلیم دینے والا ہو)۔ سجان اللہ۔

غلطی پر ہم عام طور پر اپنے جگر کے عکر وں کو بھی جھڑک دیتے ہیں۔ نہیں کرتے؟ تو آپ کے کو دیکھیں اور نماز آئکھوں کی ٹھنڈک ہے دوسرار کن سے اسلام کا، کلمہ شہادت کے بعد ، کوئی عام بات نہیں ہے۔ اس میں غلطی بھی جب ہوئی ہے لیکن یہ پتہ چلا کہ لاعلمی میں ہوئی ہے تو کتنے پیارے انداز سے سمجھا یا ہے۔ اس طریقے سے دوسری معروف روایت اعرابی والی جس نے پیشاب کیا مسجد کے اندر آخری الفاظ کیا تھے ؟"اے اللہ تعالی مجھ پر اور محمد گیا پر رحم فرمااور کسی اور پر رحم نہ فرمانا''۔ کیا وجہ ہے ؟ اور بھی تولوگ تھے اور بھی تو صحابہ تھے ، کہتے ہیں سجان اللہ ، آپ کے کا حسن تعلیم دیکھیں کہ آپ گیا جیسا استاد پوری دنیا میں اور کا کنات میں نہ کبھی آ یا تھا اور نہ کبھی آ نے گا۔

2۔ دقیق فہم کی پہلی وجہ بیہ ہے کہ آپﷺ استاد کیسے تھے؟ اب دوسری وجہ بیہ ہے کہ شاگرد کیسے ہیں؟ بہترین، سب سے بہترین سننے والے، علم کے پیاسے، صحیح عمل کرنے کے متلاشی کہ کب حکم آتا ہے، کانوں میں پڑتا ہے اور کب اسکی تعمیل ہوتی ہے فوراً۔ ایسالستادہے اور ایسے شاگر دہیں۔

3۔ تیسر اپوائٹ دقیق فہم کی تیسر ی وجہ کہ دل میں تڑپ ہے حق کو پانے کی اور سمجھنے کی اور اللہ تعالی اور اللہ تعالی کے پیارے نبی بیارے کے فوراً جا کر پوچھتے ہیں۔ مثال دکھ لیس آپ، یہ باتیں جو میں نے کی ہیں ایک چھوٹے سے بیچے کی مثال لیتے ہیں۔

صیح بخاری میں امام بخاری و اللہ نے ایک باب باندھاہے بڑا پیارا کتاب الانشریة میں پینے کے باب میں "باب ھل یستأذن الرجل من عن عینه فی الشرب لیعطی الاُگرر ' کیاکسی شخص کی دائیں جانب اگر کوئی چھوٹا بچہہ تو کیااس سے اجازت لینا جائزہے تاکہ جواس کے بائیں طرف جو بڑا ہے تو وہ چیزاس کو پینے کودے۔ یہ باب باندھاہے امام بخاری و واللہ نے۔ قصہ

www.AshabulHadith.com Page 18 of 25

کیاہے؟ایک مرتبہاللہ کے بیارے نبی محمرﷺ اپنے بعض صحابہ کرام اللہ بیانی میں تھا ایک جگہ برگئے وہاں پر دودھ ملایا گيا توسب سے پہلے آپﷺ نے دودھ في ليا۔ دائيں طرف ديکھا توسيد ناعبدالله بن عباس مثالثين تھے جھوٹے بچے تھے، غلام ''یَا غُلامُ اِتّی أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتِ''۔ اور جب غلام كی بات كرتے ہیں توان كی عمر دس سال سے زیادہ كی نہیں تھی، بائیں طرف دیکھاتوسید ناابو بکر صدیق طالٹیُ اور سید ناعمر طالٹی بیٹے ہیں اور دوسرے صحابہ الٹینٹیٹیٹی ہیں۔ادب کا تقاضہ کیا ہے ہمیشہ ؟ دائیں طرف دیاجاتا ہے۔ یہ پینے کے آ داب میں سے ہے ، سنت ہے۔ تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ بچے بیٹھا ہے اور ادب میں سے یہ بھی ہے کہ بڑے کو پہلے دیاجائے۔اب دو چیزیں ٹکرار ہی ہیں دائیں طرف دیناہے پہلے یابڑے کو پہلے دیناہے۔ تواللہ تعالیٰ کے بیارے پیغمبرﷺ نے سید ناعبداللہ بن عباس خالٹڈ، سے سوال کیا،اجازت مانگی۔ دیکھیں کہ سید المرسلین ہیں ﷺ نبی ہیں دے دیتے تو بچہ کیا کہتا! کچھ کہتا بچہ کوئی اعتراض کرتا کبھی ؟انصاف دیکھیں آپ۔ بچہ کے ساتھ بھی انصاف دیکھیں آپ۔ حسن تعلیم پھر دیکھیں آپ اور پھر دیکھیں کہ بچہ کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے اجازت مانگی کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں ان کو بلا دوں؟۔سید ناعبداللہ بن عباس خلافۂ کہتے ہیں کہ نہیں اللہ کے پیارے بغیبر ﷺ ۔ تو تعجب ہو گیا کہ ایک بچہ آپﷺ کی گزارش کا انکار کر رہاہے یہ کیسے ممکن ہے! اجازت نہیں دے رہا جھوٹا بچہ ہے۔سید ناعبداللہ بن عباس زلائٹۂ کا فہم دیکھیں آپ سمجھ دیکھیں کہ کہتے ہیں (اےاللہ کے پیارے پیغمبرﷺ!اللہ کی قشم!آپﷺ کا حجموٹامیں کسی اور کو نہیں دوں گا)۔

آپ ﷺ کا جھوٹاا گرکوئی اور پی لے گاتو آپ ﷺ کا جھوٹاتو گیانا اور یہ سعادت کوئی اور لے لے گا، میں محروم ہوجاؤں گا اس سعادت سے اور جب اللہ نے مجھے دائیں طرف بٹھا ہی دیا ہے تومیں کیوں محروم ہوجاؤں اس سعادت سے۔اور پھر اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغیبر ﷺ نے اشیاخ کو (حدیث کا لفظ ہے) نہیں دیا (اشیاخ جودوشیخین معروف ہیں سیدنا ابو مجر صدیق اور سیدنا عمر ڈیکائٹی اور بچے کو پہلے دودھ دیا اور سیدنا عبد اللہ بن عباس ڈیاٹٹیڈ نے وہ دودھ پیا۔

یہ فہم نہیں ہے؟ یا پھر نص کے ظاہر کی مخالفت ہے کہ نہیں؟ آپ کے نے اجازت ما نگی اور بچے نے انکار کر دیا۔ ہم میں سے کوئی ایسا کرتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناسمجھ بچہ ہے ، شرم نہیں آتی اسے۔ایسا کہتے ہیں نا ہم کہ بڑوں کا ادب نہیں اسے۔آپ کے فرماتے لیکن اس بچے کا انداز بیان دیکھیں آپ، پھر گزارش دیکھیں اور وجہ بھی بیان کر رہے ہیں۔واللہ ! عقل جیران ہو جاتی ہے۔ہمارے بیس، بیس سال کے بچے ہوتے ہیں۔ تیس سال کا بچے ہوتا ہے اور اسے پیتہ نہیں ہوتا

www.AshabulHadith.com Page 19 of 25

قهم سلف کی نثر عی حیثیت در س نمبر - 05

ہے کہ بات کہاں سے شروع کریں اور کہاں یہ ختم کریں۔اور دوبڑے لو گوں میں بیٹھنے کا ہمارے بچوں کوادب ہی نہیں ہے۔ پہلی بات یہ دیکھیں کہ آپﷺ کے ساتھ ہیں اور بڑوں کے ساتھ ہیں۔ دس سال کا بحیہ باہر کھیل رہا ہوتا ہے ، فٹبال کھیل رہا ہو تاہے یا بڑوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتاہے ، سبحان اللّٰد۔ تو صحابہ کرام اللّٰهُ بُنُّ نُن نے صرف احادیث سنی نہیں ہیں،آپﷺ کے ساتھ رہ کر دین کو سمجھا ہے اور عمل بھی کیاہے۔ ہمارامسکلہ پتہ ہے کیاہے؟ ہم سمجھتے ہیں کہ جیسے ہم سنتے ہیں نااحادیث پایڑھتے ہیں وہ بھی ایسے ہی گھر میں بیٹھ کر سناکرتے تھے پایڑھاکرتے تھے۔میرے بھائی وہ احادیث کا حصہ ہیں، وہ قرآن مجید کا حصہ ہیں، آپ ﷺ کی سیر ت کا حصہ ہیں، واللّٰدان کو جدا نہیں کر سکتے آپ۔ صحابہ کرام اللّٰه ﷺ مُمّٰنَ کوا گرجداکر دیں آپ، قرآن مجید میں سے بہت ساری آیات نکل جائیں گی، بہت ساری احادیث، آپﷺ کی زندگی میں سے بہت سارے واقعات ختم ہو جائیں گے توآپ جدا نہیں کر سکتے۔جبان کو جدا نہیں کر سکتے توان کے فہم کو کیسے جِدا کر سکتے ہیں؟ تو یہ بھی ایک خصوصیت تھی۔اب ایک حیموٹا بچیہ بھی ماشاءاللہ اتناعلم اور سمجھ رکھتا ہے جو آج کے زمانے میں شاید بہت بڑے بزرگ بھی اس سے محروم ہوں۔اوریہی وجہ ہے کہ آج کل دیکھ لیں آپ کہ والدین خواہش مند ہوتے ہیں کہ ان کے بچوں کا بڑی سے بڑی یونیورسٹی میں داخلہ ہو۔ایساہی کرتے ہیں نا؟ا گرفہم ضروری نہ ہوتاتو بحیہ کہیں بھی پڑھ لے کیافرق پڑتا ہے۔ ہم بھی سمجھتے ہیں کہ جو بھی سبجیکٹ ہے، میڈیکل ہے انجینئر نگ ہے، ایم بی اے ، سی اے ہے یا کوئی بھی سبجیکٹ ہے ہم یہ تمنا کرتے ہیں دنیا کے اعتبار سے کہ ہمارا بحیہ جب ایک علم حاصل کرے تواس میں پر فیکشن بھی حاصل کرے۔اس لیے دنیا کی بڑی سے بڑی یونیور سٹیاں ہم ڈھونڈتے ہیں اور جس کے یاس جتنا بیسہ ہو تاہے اتنالگادیتاہے ،ابنی استطاعت کے مطابق ۔ تو کیااللہ تعالٰی نے اپنے بیارے پیغمبر ﷺ کے جو شاگرد جو اسٹوڈ نٹ تھے وہ آ پی ﷺ کے علاوہ کسی اور مدرسے پااسکول میں داخل کرتے؟ یہ کوئی coincidence نہیں ہے جیسے میں پہلے بھی عرض کر چکاہوں کہ یہ اللہ تعالی کا ایک خاص چناؤ ہے کہ ایسے لوگ ہوں گے جو دل کے اتنے بیارے ہیں اور آپﷺ کے صحابہ رٹنالٹھ منیں گے اور دین کو سمجھیں گے بہترین طریقے سے اور عمل بھی کریں گے تو عمدہ طریقے سے ، بعد میں آنے والے رشک کیا کریں گے ان کو دیکھ کر کہ ایسے لوگ بھی دنیامیں آئے ہیں جنہوں نے اس زمین برا پناقدم ر کھاہے۔

www.AshabulHadith.com Page 20 of 25

آج رشک کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہیں ہم لوگ ؟ جیسے ہم تمنا کرتے ہیں بڑی یونیور سٹی کی ، اللہ تعالیٰ کے پیارے بیغیبرﷺ کے صحابہ رضی کیٹی مجھی یہی تمنا کرتے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کاشکر بھی ادا کرتے ہوں گے اور عملًا بھی انہوں نے شکر ادا کیااللہ تعالی کا کہ ان کے استاد اللہ تعالی کے بیارے پیغمبر ﷺ ہیں۔اچھی یونیورسٹی دنیا کی ان کے خاص اعتبارات ہوتے ہیں۔ایساہی ہوتاہے نا؟ پوری دنیا کی یونیورسٹی میں ساری خوبیاں مل جائیں اور جو تعلیم کی خوبی اللہ تعالیٰ کے پیارے پنمبرﷺ کے پاس ہے وہ دنیا میں کسی بھی یونیورسٹی یا پوری دنیا مل جائے کسی کے بھی پاس ہے ؟جب بڑی یو نیورسٹی سے پاس ہونے والے بچوں کا دنیامیں مقام ہوتاہے اور ان کے فہم کا بھی مقام ہوتاہے توجولوگ آپ ﷺ کی یونیورسٹی سے ،ا گر in brackets میں کہوں کہ آپﷺ سے جو تعلیم حاصل کر چکے ہیں تو کیاان کے فہم کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے؟ عجب سی بات ہے۔ دنیا کی تعلیم ہماری سرآ تکھوں پر ہوتی ہے، وہاں یہ کوئی بات نہیں کرتاہے کہ اس نے پی۔ایج۔ڈی کی ہے اس کے فہم میں کوئی گڑ بڑہے ، یہ اچھاڈا کٹر نہیں ہے اگرچہ وہ خود بعض اصولوں کی خلاف ورزی بھی کررہاہوتاہے لیکن جب بات صحابہ کے فہم کی آتی ہے پاسلف کے فہم کی آتی ہے تو پھر بعض اچھے لوگ بھی ظاہر اً جن کو ہم سمجھدار سبحھتے ہیں اچھا سبحھتے ہیں وہ بھی پھرانگلی اٹھا کر کہتے ہیں کہ یہ توسلف کی فہم ہے یہ تو حجت نہیں ہے یہ تو ضروری نہیں ہے استناس کے لیے اگریوں کوئی سمجھنا جاہے یا کوئی عمل کرنا جاہتا ہے تواس کی مرضی ہے لیکن لازمی نہیں ہے۔عجب بات ہے کہ نہیں!

4۔ تیسرے نمبر پر کہ جو کچھ انہوں نے آپ ﷺ سے سناہے انہیں یقینی علم حاصل ہوا، کوئی شک وشبہ باتی نہیں رہا۔ جو ہم پڑھے ہیں یقیناً جان لیتے ہیں کیا؟ کوئی شکوک وشبہات باقی رہتے ہیں کہ نہیں رہتے ہیں باقی۔ صحابہ کرام اللّٰ اللّٰ

5۔ صحیح معنی کو پانااور ناسخ و منسوخ کو بھی جاننا۔ یعنی ایک تو مر اد کو بھی سمجھنا ہے لیکن صحیح معنی کو بھی پانا ہے۔ 6۔ صحیح مر اد کو حاصل کرنا۔ یہ بھی ایک خوبی ہے آپﷺ سے براہ راست علم حاصل کرنے کی کہ صحیح مر اد کو بھی پالیا۔

www.AshabulHadith.com Page 21 of 25

7- مشكل مين سوال كرنے كے امكان كا مونا- مشكل كوئى پيش آئى ہے ﴿ يَسْتَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ وَقُلِ الْحَوْلَ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمَيْسِمِ ﴾ (ابقرة: 219)- ﴿ يَسْتَلُونَكَ عَنِ الْخَهْرِ وَالْمَيْسِمِ ﴾ (ابقرة: 220)- ﴿ يَسْتَلُونَكَ عَنِ الْجَهْدِ وَالْمَيْسِمِ ﴾ (ابقرة: 222)- ﴿ يَسْتَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ﴾ (ابقرة: 222)-

جہاں پر کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سوال کرنے کا امکان تھا کہ نہیں تھا؟ خصوصیت ہے کہ نہیں؟ آج ہمیں جو مشکل پیش آتی ہے تو ہم کس سے پوچیں؟ ہم توانہی کی طرف، نصوص کی طرف جاتے ہیں پھر ہمارے علاءاور استاد جیسے ہمیں سمجھاتے ہیں، ہم سمجھ لیتے ہیں لیکن ان سے بہتر کسی کی فہم ہو سکتی ہے؟ تو یہ بھی ﴿ یَسْتَکُلُوْ نَگُ ﴾ قرآن مجید میں کتنی جگہوں پر ہے، سجان اللہ۔ کون سوال کرتے تھے؟ یہ ساری کی ساری سات وجوہات ہیں، کس چیز کی ہیں؟ کہ آپ ﷺ سے براہ راست علم حاصل کرنے کی جو خصوصیات ہیں۔

5۔ پانچویں نمبر پر فہم سلف کی جو خصوصیت ہے کہ وہ اس دین کے حامل ہیں بعد میں آنے والے لوگوں کے لیے۔ خصوصیت ہے کہ نہیں؟اب جو حامل ہے وہ صحیح سمجھنے والا نہیں ہے، کیا ممکن ہے یہ؟ جو اس دین کا حامل ہے جس نے براہ راست آپ ﷺ سے علم حاصل کیا ہے اب اس نے گھر میں جاکر سونا نہیں ہے، اب اس کی ذمہ داری ہے کہ اس نے براہ راست آپ ﷺ کے اس فرمان کہ اس نے آگے اس علم کو پہنچانا ہے۔ وحی کا در وازہ بند ہو چکا ہے نا۔ اور اللہ تعالیٰ کے بیارے پیغیر ﷺ کے اس فرمان میں سب سے جو بلند مقام رکھتے ہیں وہ صحابہ کرام ﷺ فرماتے ہیں "مُشَرّ الله امْرَأَ سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَمَلَّفَهَا" (اللہ تعالیٰ اس شخص کے چرے کو رونق بخشے (کون ہے وہ شخص؟) جس نے میرے قول کوسا)۔

'سَجِعَ' 'سَجِعَ 'سَجِعَ ' 'سَجِعَ مَقَالَتِ ' 'بعد میں آنے والوں نے تو ہو ہے ؟ 'سَجِعَ مَقَالَتِ ' 'بعد میں آنے والوں نے تو ہو ہے ؟ 'سَجِعَ مَقَالَتِ ' بعد میں آنے والوں نے تو ہو ہے ؟ 'سَجِعَ مَقَالَتِ ' بعد میں آنے والوں نے تو آپ ﷺ کے فرمان کوسنا ہے لیکن حدیث کے ذریعے سے ، راویوں کے ذریعے سے ۔ انہوں نے براہ راست سنا ہے اللہ تعالیٰ کے بیار سے پینمبر ﷺ سے ۔ تواس حدیث میں جو سر فہرست ہیں ، جن کے چہر سے پر رونق ہیں اور خوبصورت ہیں ، پر نور ہیں وہ صحابہ کرام ﷺ میں ۔ جس نے میر سے قول کو سنا 'فَوَعَاهَا'' (اور سمجھا)' وَحَفِظَهَا'' (اور یاد بھی کیا' وَبَلَقَهَا'' (اور یاد بھی کیا' وَبَلَقَهَا'' (اور یاد بھی کہا کے بیار اور آگے بھی پہنچایا)۔ توصحابہ سے بہتر کوئی ہو سکتا ہے ان خوبیوں کا حامل ؟!

www.AshabulHadith.com Page 22 of 25

6۔ چھٹے نمبر پر ،اللہ تعالیٰ نے خاص ان کو نواز اہے صحیح ایمان اور استقامت دین سے اللہ تعالیٰ نے ان کو خاص نواز اہے۔
اس کی دلیل اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سورۃ الفاتحہ میں ﴿ اَهْدِنَا الصِّرَ اطَ الْهُسْتَقِیْمَ ﴾ (الفاتحہ: 5-6)۔ ہم پڑھنے والا قرآن مجید جو بھی قرآن مجید بڑھے گایہ دعاکرے گا ﴿ اِهْدِنَا الصِّرَ اطَ الْهُسْتَقِیْمَ ﴾ ۔ اور صیغة الجمع ہے راحد نی نہیں ہے ہم سب کوہدایت ہے صراط مستقیم کی۔ ﴿ صِرَ اطَ الَّذِیْنَ اَنْعَهْتَ عَلَیْهِ هُ ﴾ (ان کے راستے پر جن پر تو نہیں ہے ہم سب کوہدایت ہے صراط مستقیم کی۔ ﴿ صِرَ اطَ الَّذِیْنَ اَنْعَهْتَ عَلَیْهِ هُ ﴾ (ان کے راستے پر جن پر تو نہیں ہے ہم سب کوہدایت ہے صراط مستقیم کی۔ ﴿ صِرَ اطَ النّذِیْنَ اَنْعَهْتَ عَلَیْهِ هُ ﴾ (ان کے راستے پر جن پر تو نہیں ہے ہم سب کوہدایت ہے صراط مستقیم کی۔ ﴿ صِرَ اطَ النّذِیْنَ اَنْعَهُ عَلَیْهِ هُ ﴾ (ان کے راستے پر جن پر تو نہیاء تو انبیاء تو انبیاء تو انبیاء تو انبیاء تو انبیاء تو انبیاء مرام اللہ آئی ہیں مدیقین ، شہداء ہیں او صحابہ کرام اللہ آئی ہیں ہیں اللہ آئی ہیں کی ہوری زندگی دیکھ لیس تو آب ان کو صفات میں دو سر بی سے میں مقدم پائیں گے چھے ہم گر نہیں دیکھیں گے آپ، سیان اللہ ۔

7۔ فہم السلف کہ ہم ساتویں خوبی بیان کر رہے ہیں کہ عربی زبان کو سمجھنے کی خصوصیت وخوبی۔ قرآن عربی زبان میں صدیث عربی زبان میں آپ ﷺ کے زیادہ قریب ہیں مدیث عربی زبان میں آپ ﷺ کے زیادہ قریب ہیں وہ بھی قریش میں سے ہیں اور صحابہ کرام اللہ اللہ کی جو آپ کے زیادہ قریب ہیں وہ بھی قریش میں سے ہیں، قرآن مجید بھی قریش کی زبان پر ہی نازل ہوااور مصحف عثانی پر جب اجماع ہوا توایک ہی مصحف پر سید ناعثمان رٹائٹ کے تھم دیا کھنے والوں کو، سید زید بن ثابت رٹائٹ اور دیگر صحابہ رٹائٹ کو، سید نامعاویہ بھی تھے کہ "جہاں پر اختلاف پاؤپڑھنے کا تو قریش کی زبان کولے لینا، اس کے مطابق لکھنا قرآن مجید"۔ سبحان اللہ۔

کیوں کہ جو accent سے وہ مختلف سے جو آ گے بیان کروں گاتوسید ناعثمان رٹائٹٹٹٹ نے تاکہ یہ اختلاف بھی نہ رہے،اسے دور کرنے کے لیے پھر اجماع ہواصحابہ کرام اللّیائٹٹٹٹٹ کا۔اب مصحف عثمانی آپ دیکھیں کہ پوری دنیامیں پھیلا ہوا ہے اور ایک ہی قر اُت میں ہم سب قر آن مجید پڑھتے ہیں۔ تو یہ اجماع تھا صحابہ کرام اللّیائٹٹٹٹٹٹ کا۔ تو عربی زبان کی دلالت کو سمجھنا، صحابہ کرام اللّیائٹٹٹٹٹٹٹ کا۔ تو عربی زبان کی دلالت کو سمجھنا، صحابہ کرام اللّیائٹٹٹٹٹٹٹ سے بہتر ہیں۔

www.AshabulHadith.com Page 23 of 25

8۔اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص اور تقویٰ۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿ وَ اتَّقُو ا اللّٰہ وَ یُعَلِّمْ کُمُ اللّٰہ ﴿ (ابقرة: 282)۔

اب تقویٰ کے اعتبار سے سید ناابو بکر صدیق رخالتُ عُنْ جیساامت میں کوئی ہے ؟ سید ناعمر فاروق رخالتُ جیسا؟ سید نابلال رخالتُ وَ جیسا؟ سید ناسلمان فارسی رخالتُ عُنْ جیسا؟ صحابہ کرام اللّٰه عُنْ جیسا کوئی ہے؟ کوئی بھی نہیں ہے۔ تواخلاص اور تقویٰ کے اعتبار سے وہ امت میں سب سے آگے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ (جتنااللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہوگے اتنا ہی اللہ تعالیٰ میے نوازے گا)۔

9۔ نویں خصوصیت خیر الامم ہیں۔ یہ امت خیر الامم ہے سب امتوں میں سب سے بہترین یہ امت ہے جس میں ہم بھی شامل ہیں۔ اوراس امت میں سب سے افضل کون ہیں؟ صحابہ کرام الٹیٹٹٹٹٹٹٹٹ ہیں۔ جب ہم خیریت کی بات کرتے ہیں تو یادر کھیں کہ سب سے پہلی بات آتی ہے فہم اور سمجھ کی۔اس شخص میں کیا خیر ہے جوامتی بھی ہے اور سمجھتا بھی نہیں دین کو؟اس میں کوئی خیر باقی رہتی ہے؟ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ:

﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِ جَتْ لِلنَّاسِ ﴾ (تم سب سے بہترین اور افضل امت ہوجو لوگوں کے لیے نکالی گئے ہے)۔
کیا کرتے ہیں؟ ﴿ تَا أُمُرُونَ بِالْهَ عُرُوفِ ﴾ (لوگوں کو اچھائی کی طرف بلاتے ہیں) ﴿ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْهُنْكُرِ
وَتُوفُونَ بِاللّٰهِ ﴾ (آل عران: 110)۔

لوگوں کواچھائی کی طرف بلانا، برائی سے رو کنا، اللہ تعالی پر ایمان، بغیر علم کے ہوتا ہے کیا بغیر سمجھ کے ہوتا ہے؟ آپ کوئی چیز سمجھ نہیں ہیں تو کیا بچوں کو سمجھ سکتے ہیں؟ جو برائی آپ نہیں جانتے تو کیا بچوں کو روک سکتے ہیں؟ آپ بچھ جانیں گے، تب بچھ کریں گے نا۔ تو بغیر سمجھ کے خیریت ممکن نہیں امت میں اور خاص طور پر صحابہ کرام اللہ اللہ تا اللہ تعالی کے بیار سے بغیر بھی فرماتے ہیں، صحیح مسلم کی روایت میں (کوئی مجھ ایسانی اللہ نے نہیں بھیجا کسی امت میں سکتا۔ اللہ تعالی کے بیار سے بغیر بھی فرماتے ہیں، صحیح مسلم کی روایت میں (کوئی صحابی اللہ نے نہیں بھیجا کسی امت میں سے اس کے حواری اور اس کے صحابی بھی جھے سے پہلے الا بیہ کہ اس نبی کی امت میں سے اس کے حواری اور اس کے صحابی بعد صحابی بعد سے لیتے تھے اس کے حکم کی تعمیل کرتے تھے، پیروی کرتے تھے۔ پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئے جو کہتے بچھ ہیں اور کرتے بچھ اور ہیں اور کرتے وہ ہیں جس چیز کان کو حکم نہیں دیاجاتا)۔ تو ہر نبی کے حواری اور صحابی ہیں جو براہ راست علم حاصل کرتے ہیں نبی سے۔ تو ہر قوم کے نبی کے حواری اور صحابی فہم میں اور کی امت کے حواری اور صحابی فہم میں اور کی امت کے حواری اور صحابی فہم میں اسے اس نبی کی امت کے حواری اور صحابی فہم میں اور کی اور سے افضل امت ہے اس نبی کی امت کے حواری اور صحابی فہم میں اور کی اور سے اور یہ امت جو سب سے افضل امت ہے اس نبی کی امت کے حواری اور صحابی فہم میں اور کی اور صحابی فہم میں دور کی اور سے اور کی اور سے افغل امت ہے اس نبی کی امت کے حواری اور صحابی فہم میں دور کی اور کی

www.AshabulHadith.com Page 24 of 25

سب سے پیچھے ہیں یاان کے فہم کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے کوئی خصوصیت نہیں ہے عجب بات ہے! تو یاد رکھیں کہ بعد میں آنے والے لوگوں کا فہم ان کے فہم سے اچھا ہو نہیں سکتا یہ ثبوت ملتا ہے۔

10- دسوي نمبر پراسي پر ميں اختتام كرتا موں ﴿ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ﴿ (المارَه: 119) (الله تعالى ان سے راضي ہے وہ الله تعالى سے راضي ہيں )۔

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے بغیر سمجھ کے بغیر فہم کے ؟!اللہ تعالیٰ راضی کس سے ہوتا ہے باعمل مسلمان سے، علم والے سے یا جاہل اور ست ترین انسان سے جو بے عمل ہو؟ عجب سی بات ہے یہ ! جب اللہ ان سے راضی ہے تو یہ ثبوت ہے کہ اللہ کہ ان میں اتنی خوبیاں موجو دہیں، اتنی صلاحیتیں موجو دہیں دین کے اعتبار سے،اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لیے کہ اللہ تعالیٰ نے گواہی دی قرآن مجید میں کہ (میں ان سے راضی ہوں اور وہ مجھ سے راضی ہیں) یعنی ان کو میں راضی کروں گا قیامت کے دن، سجان اللہ۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ صحابہ کرام اللّی ہیں ان سے سے بہترین ان کے بعد میں آنے والوں کے لیے۔جو بہترین تعوری کی خوبیاں ہیں لیکن ان کے بعد میں آنے والوں کے لیے پھر ان کے بعد میں آنے والوں کے لیے۔جو بہترین تین زمانے ہیں، یہ سب سے بہترین زمانے ہیں۔ابن القیم رَحُمُ اللّیٰہ نے بڑی پیاری بات کہی ہے، میرے پاس وقت نہیں ہے، تقریباً ہیں پوائٹ ہیں ہوابن القیم رَحُمُ اللّیٰہ نے بیان کیے ہیں صحابہ کرام اللّیٰ ہُنّی کی خصوصیات کے اعتبار سے۔میں اس پر اکتفا کرتا مدارج السالکین میں اگر کوئی پڑھنا چاہے تو اس میں بڑی پیاری با تیں ہیں اس اعتبار سے اور اعلام الموقعین میں بھی بڑی پیاری با تیں ہیں اس اعتبار سے اور اعلام الموقعین میں بھی بڑی پیاری با تیں ہیں ہی ہیں ہیں ہیں ہیں پڑھ لے اور د کھے لے۔واللّٰداعلم۔

## سُبُحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشُهَلُ أَنْ لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (05: فہم سلف کی شرعی حیثیت) سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست نہیں کیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی فظر آئے توضر ور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

www.AshabulHadith.com Page 25 of 25